[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017(Act XXXII of 2017)

Whereas it is expedient further to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017 for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**. - (1) This Act may be called the National Commission on the Rights of Child (Amendment) Bill, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 3, *Act XXXII of 2017***.- In the National Commission on the Rights of Child Act, 2017, in section 3, in sub-section (2), for the existing paragraph (h), the following be substituted, namely:-

(h) Six members, one from each province, Islamabad Capital Territory and one from minority, out of which two members shall be from women, all having experience of not less than ten years of work in the field of child rights.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

National Commission on the Rights of Child Act was created to protect the rights of children, Although all units and schools of thought are represented in it, it is observed that according to the current law, one of their members must be a woman and from minority. Therefore, the member appointed from Punjab at present is also a women and a member of minority in the commission. More than half of Pakistan's population consists of women and a large number of minorities live in the country. Not giving them separate representation in such commission is unfair to them. Therefore, it is proposed to give them separate representation through this Bill.

Sd/-
MR. NAVEED AAMIR JAEEVA
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء (ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا قومی کمیشن برائے حقوق اطفال (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۳ میں ترمیم:۔** قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، موجودہ پیرا (ح) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا:۔

"(ح) چھ ارکان، ہر صوبہ سے ایک، وفاقی علاقہ دارالحکومت سے ایک اور اقلیت سے ایک، جن میں خواتین سے دو ارکان ہوں گے۔ سب ارکان کو حقوق اطفال کے شعبہ میں کام کرنے کا کم از کم دس سال کا تجربہ ہو۔

بیان اغراض و وجوہ

قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے تخلیق کیا گیا تھا۔ اگرچہ اس میں تمام اکائیوں اور مکتبہ ہائے فکر کو نمائندگی دی جاتی ہے لیکن دیکھا گیا ہے کہ موجودہ قانون کے مطابق ان کے ارکان سے ایک رکن اور اقلیت سے ہونا ضروری ہے اس لئے اس وقت پنجاب سے جو رکن مقرر کیا گیا ہے وہ بھی ایک خاتون اور کمیشن میں اقلیتی رکن ہے۔ پاکستان کی آبادی کا نصف سے زائد خواتین پر مشتمل ہے اور ملک میں اقلیتوں کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے۔ ان کو ایسے کمیشن میں علیحدہ سے نمائندگی نہ دینا ان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ لہٰذا اس بل کے ذریعے ان کو علیحدہ نمائندگی دینا تجویز کیا جاتا ہے۔

دستخط/۔

جناب نوید عامر جیوا،
رکن، قومی اسمبلی۔